السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

(اگر چارپائی آگے ہے اور اس پر کوئی آدمی لیٹا ہوا ہے، اس کے پیچھے آدمی نماز پڑھا سکتا ہے؟ (سائل: محمد یحییٰ امام مسجد میاں فیروز پارک شاہدرہ

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

پڑھ سکتا ہے۔ کیونکہ صحیح بخاری میں ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہی کہ میں رسول اللہ ﷺ کے سامنے اس طرح لیٹی ہوتی تھی جس طرح کہ جنازہ پڑھانے والے امام کے سامنے میت کی چارپائی رکھی ہوتی ہے اور (آپ ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے تھے۔ جب آپ وتر پڑھنے کا ارادہ فرماتے تو مجھے بیدار کرلیتے تو میں بھی وتر پڑھ لیتی۔ (صحیح بخاری

الفاظ یہ ہیں:

(عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النبی ﷺ وَأَنَا رَاقِدَةٌ مُعْتَرِضَةٌ عَلىٰ فِرَاشِهِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ أَيقَظَنِی فَأَوْتَرْتُ۔ (صحیح بخاری : باب الصلوة خلف النائم، ج ۱ ص ۳›

اس حدیث سے ثابت ہوا کہ صورت مسئولہ میں نماز پڑھنا جائز ہے۔ خواہ فرضی ہو یا نفلی۔ کیونکہ نماز کے آداب اور تقاضوں کے اعتبار سے نفل نماز اور فرض میں کوئی خاص فرق نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص390

محدث فتویٰ